جس پر حج کا دم واجب ہے، اس کی اجازت کے بغیر کوئی دوسرا ادا کرے تو

فتوی نمبر: WAT-827

تاریخ اجراء: 21شوال المکرم1443ھ /23مئی2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی شخص پر حج کا دم واجب ہے اور کوئی دوسرا اس کی اجازت کے بغیر دم ادا کرے تو ادا ہو جائے گا یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جس پر دم واجب ہے اس کی اجازت کے بغیر اگر کوئی دوسرا شخص اس کی طرف سے دم ادا کرے تو دم ادا نہیں ہو گا۔

مختصر اختلاف العلماء میں ہے "قال أبو جعفر قال الله تعالى في جزاء الصيد (ليذوق وبال أمره) فدل على إنه ان كفر غيره عنه بغير أمره لا يجزئ لأنه يكون غير ذائق وبال أمره وإذا لم يجز في جزاء الصيد لم يجز في سائر الكفارات "ترجمہ: امام ابو جعفر علیہ الرحمۃ نے فرمایا: اللہ تعالی نے شکار کے کفارے کو بیان کرتے ہوئے فرمایا: "کہ اپنے کام کا وبال چکھے" پس یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اگر اس کا کفارہ، کسی اور نے اس کی اجازت کے بغیر ادا کیا تو یہ کفایت نہیں کرے گا کیونکہ یہ اپنے کام کا وبال چکھنے والا نہیں بنے گا اور جب شکار کا کفارہ، اس کی اجازت کے بغیر ادا کرنا درست نہیں تو بقیہ کفارے بھی اس کی اجازت کے بغیر درست نہیں ہوں گے۔ (مختصر اختلاف العلماء، باب فی التکفیر عن الغیر، دار البشائر الاسلامیۃ، بیروت)

الاختیار لتعلیل المختار میں ہے "ولو كفر عنه غيره بأمره جاز، وبغير أمره لا يجوز كما في الزكاة لأنها عبادة أو عقوبة، فلا بد من الإتيان بنفسه أو نائبه وذلك بالإذن لينتقل فعله إليه. "ترجمہ: اور اگر دوسرے کا کفارہ اس کی اجازت سے ادا کیا تو درست ہے اور بغیر اجازت کے ادا کیا تو درست نہیں جیسے زکاۃ میں ہوتا ہے کیونکہ کفارہ یا تو عبادت ہے یا سزا، پس اس کا خود یا اپنے نائب کے ذریعے ادا کرنا، ضروری ہے اور نائب والی صورت اجازت کے ذریعے ہوگی تاکہ اس کا فعل، اس کی طرف منتقل ہو سکے۔ (الاختیار لتعلیل المختار، ج04، ص48، قاھرہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابوصدیق محمد ابوبکر عطاری

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net